معتد بہ ذخیرہ فراہم ہوگیا اس سے نہ صرف اکابر واصاغر کے اجتماع کی صورت میسر آئی بلکہ ان کے ذریعے ہم اپنی دینی ومذہبی تاریخ کے ''ارتقائی سفر'' کا بھی مطالعہ کرسکتے ہیں آنے والا مؤرخ تنہا اس مجموعے کے ذریعے اس بات کا فیصلہ کرلے گا کہ اصاغر اپنے اکابر کی روش اور معیار پر کس حد تک قائم رہے ،ان خطبات کے ذریعے بہت سے ایسے علماء اور بزرگوں کے بیانات سے مستفید ہونے کا موقع میسر آجاتا ہے جنہیں ان صفحات کے علاوہ کہیں اور تلاش کرنا ممکن نہیں ۔

دلچسپ امر یہ ہے کہ اس مجموعے کا ایک معتد بہ حصہ ہمارے سیاست دانوں کی تقاریر پر مشتمل ہے اس کے مطالعے کے بعد یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں رہے گا کہ ہمارے سیاست دانوں کے بیانات میں تضاد پایا جاتا ہے یا نہیں؟ جامعہ حقانیہ میں کی گئی تقاریر میں نفاذ شریعت اور تائید جہاد کانفرنس سے خطاب کرنے والے وطن عزیز پاکستان میں شریعت کے نفاذ کے معاملے میں عدم سنجیدگی اور تائید جہاد کے ضمن دورنگی کا شکار ہیں یا نہیں؟

اس عریضے میں ''خطبات مشاہیر'' پر مبسوط تبصرہ مقصود نہیں اور نہ ہی یہ مکتوب اس کا متحمل ہوسکتا ہے یہ سطور بھی مسرت اور خوشی کی وفور سے ارتجالاً صادر ہوگئیں ورنہ مقصود تو وصولی کی رسید دینا تھا ،اللہ تعالیٰ آں جناب کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں مقبول ومنظور فرمائے اور اس نوعیت کے دیگر کاموں کی بیش از بیش توفیق وہمت مرحمت فرمائے آمین آں جناب کی سلامتی صحت کے لئے دعا گو ہوں اور خود بھی دعاؤں کا محتاج ہوں ۔

والسلام

مولانا سلیم اللہ خان (صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان)

۳محرم الحرام ۱۴۳۷ھ ۱۷اکتوبر ۲۰۱۵

منبر حقانیہ سے خطبات مشاہیر (دس جلد)

آپ اب گھر بیٹھے بذریعہ ڈاک بھی منگوا سکتے

رابطہ نمبر: 0345 9414977 ـ 0333-9102368

قیمت بمع ڈاک خرچ: ۲۵۰۰ سو روپے

بغیر ڈاک خرچ ۲۲۰۰ سو روپے